امن اور سلامتی

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
27	امن اور سلامتی	مسائل کا حل، تنقیدی غور وفکر	امن وسلامتی کا ادراک

مفہوم ومعنی

امن: امن وہ سماجی اور سیاسی حالت ہے جو فرد، سماج اور ملک کی ترقی کو یقینی بناتا ہے۔ امن محض جنگ یا تصادم کی عدم موجودگی نہ ہونا نہیں ہے بلکہ سماجی، ثقافتی اور معاشی مفاہمت اور اتحاد موجود ہونا بھی ضروری ہے۔

سلامتی: سلامتی کا مطلب ہے خوف سے آزادی محسوس کرنا۔ اس کا مطلب فرد، ادارے، علاقے، ملک، یا دنیا کا مطلب بھی ہے۔ تحفظ سے مراد انتہائی خطرناک خطروں سے نجات بھی ہے۔ اس کا تعلق اس خطرے سے بھی ہے، جو انسانی حقوق جیسی بنیادی اقدار کو بھی خطرے میں ڈال دیتا ہے۔

امن وسلامتی

- اس بات کو ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ امن اور سلامتی ایک دوسرے کے لیے لازمی ہیں۔ یہ ایک ایسی حال ہے جس میں فرد، ادارے، علاقے، ممالک اور دنیا بے خطر طور پر پیش کرتے ہیں۔
- امن اور سلامتی کے دو تصورات ہیں۔

ایک تو روایتی تصور ہے جس کا تعلق مسلح یا فوجی تصادم یا خطرے کے ساتھ ہے۔ لیکن امن اور سلامتی کا نیا اور غیر روایتی تصور زیادہ وسیع تر ہے اور یہی فوجی خطرات سے اور آگے تک ہے جس میں انسان وجود کے لیے خطرات کا وسیع سلسلہ شامل ہے۔

- اس تصور کا ابتدائی تعلق افراد کے ساتھ ہے اس اس میں انسانوں کی بھوک، بیماریوں، وبائی امراض، ماحولیاتی تنزلی، استحصال اور غیر انسانی رویے سے آزادی شامل ہے۔

جمہوریت اور ترقی کے لیے امن وسلامتی

- جمہوریت اور ترقی امن وسلامتی کے ساتھ قومی طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ جمہوریت امن کے بغیر برقرار نہیں رہ سکتی۔
- ہزار سالہ ترقی کے مقاصد میں جس کو اقوام متحدہ کے 189 ممبروں کے ذریعہ اپنا یا گیا ہے، امن اور سلامتی کو ترقی کی اولین شرط کے طور پر شناخت کیا ہے۔

امن اور سلامتی: ہندوستان کے ذریعہ اختیار کردہ رویہ

ہندوستان کے جغرافیائی محل وقوع اور ایک عالمگیر طاقت کے طور پر اس کے ابھارنے اس نے بیرونی خطروں کے لیے مخدوش بنا دیا ہے۔ ہندوستان کو چین اور پاکستان جیسے پڑوسی ملکوں کی جانب سے جنگوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اور اس کے ساتھ اس کو دہشت پسندی کے چیلنج کا بھی سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس لیے امن اور سلامتی کی یقینی بنانے کے رویے کا آغاز ابتدا سے ہی ہوگیا تھا۔ ہماری قیادت نے محسوس کیا ہے کہ جمہوری نظام امن وسلامتی کی برقراری کی صورت میں کارآمد ہوسکتا ہے۔ انہون نے اسی بات کے بھی اظہار کیا ہے کہ ہندوستان بین الاقوامی امن وسلامتی کی برقرار رکھنے اور اسے فروغ دینے کے لیے ہر طرح کی کوشش کرے گا۔

- بین الاقوامی سطح پر وہ امن مساوی ومعاشی ترقی، حقوق انسانی کے فروغ اور دہشت گردی کے کاتمہ کی عالمگیر بچانے کی سبھی کوششوں میں تعاون کرتا ہے۔
- قومی سطح پر وہ آزادی، برابری، سماجی انصاف، سیکولرازم، مساوی معاشی ترقی اور سماجی عدم مساوات کو ختم کرنے پر کمر بستہ ہے۔
- استحصال کا احساس بے چینی کا سبب بنتا ہے جو امن اور سلامتی کے لیے ایک بڑے خطرے میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

امن اور سلامتی کو درپیش اندرونی خطرے

دہشت گردی:

دہشت گردی امن وسلامتی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ 26/11 کے دہشت گردانہ حملے اوراس طرح کے دوسرے کسی حملوں نے ہندوستان کے امن وسلامتی کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہندوستان کے سیاق وسباق میں دہشت گردی کی بنیادی طور پر وضاحت عام طور سے سیاسی یا تصوراتی مقصد سے شہریوں کو اچانک اور مہلک طور سے نقصان پہنچانے اور خوف کا ماحول پیدا کرنے کے لیے مجرمانہ کارروائی سے کی جاتی ہے۔

شورش

شورش آئینی حکومت کے خلاف مسلح بغاوت ہوتی ہے۔ ملک کے ساتھ علاحدگی کی لڑائی بھی ہوسکتی ہے۔ ہندوستان میں جموں وکشمیر، آسام، منی پور، میزورم، ناگالینڈ اور تری پورہ میں اس طرح کی سرگرمیاں جاری ہیں۔

نکسلی تحریک

اس تحریک کی بنیادی وجہ سماجی کے بعض طبقات یعنی درج فہرست قبائل اور دلتوں کے درمیان بے چینی ہے۔ وہ اکثر عوامی املاک، سرکاری افسران، پولس اور نیم فوج دستوں پر حملے کرتے رہتے ہیں۔ وہ جنگلاتی علاقہ میں ترقیاتی کاموں کے خلاف بھی ہیں۔ کیونکہ اس کے نتیجے میں ان کی مدد وحمایت میں کمی ہوتی ہے۔

حکومت کی حکمت عملی

- حکومت ہندان مسائل سے نمٹنے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔
- نکسلی تحریک کے خلاف سخت پولس کارروائی کے ساتھ ان علاقوں میں ترقی اور روزگار فراہمی کے کام بھی انجام دیے جارہے ہیں۔
- میانمار، پاکستان اور بنگلہ دیش جیسے پڑوسی ممالک پر اس طرح کے گروپوں کی مدد وحمایت روکنے کے لیے زور ڈالا جارہا ہے۔
- بین الاقوامی دباؤ بھی ڈالا جارہا ہے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کر کے انہیں قومی دھارے میں واپس لانے کی کوشش بھی کی جارہی ہے۔

ناوابستگی کی پالیسی

جب دوسری عالمی جنگ کے بعد دنیا دو کیمپوں میں بٹی ہوئی تھی، ہندوستان نے ناوابستگی کی پالیسی کو اپنایا۔ یہ ایک نظریہ تھو رہے جس کا مطلب کسی بھی فوجی بلاک میں شامل نہ ہونا اور بین الاقوامی مسائل سے متعلق آزادنہ موقف اختیار کرنا ہے۔ دوسرے کئی ممالک نے بھی ناوابستگی کی پالیسی اختیار کی؟ سوویت یونین کے ٹوٹنے کے بعد موجودہ یک قطاری دنیا میں واحد بڑی طاقت بن کر ابھر، لیکن ناوابستگی کی پالیسی آج کے سیاسی پس منظر سے بھی وابستہ ہے اس لیے کہ ملکوں کو عالمگیر فیصلہ سازی شرکت کرنے کی آزادی اور موقع فراہم کرتی ہے۔

اقوام متحدہ کی حمایت

ہندوستان بین الاقوامی قوانین، معاہدوں اور اداروں کا پوری طرح سے احترام کرتا ہے۔ یہ اقوام متحدہ کے 51 بانی ممبروں میں سے ایک ہے۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی ہمیشہ ہی حمایت کی ہے تاکہ وہ بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھ سکے۔ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی برقراری امن کی پہلی مذہبی کے لیے اپنے انسانی وسائل فراہم کرتا ہے۔

اپنا تجزیہ کریں

سوال: امن اور سلامتی کے مسئلہ کے تیں ہندوستان کی رویے کی وضاحت کیجیے۔

سوال: ہندوستان کے امن اور سلامتی کو درپیش اندرونی خطروں کو اجاگر کریجیے۔

سوال: ہندامن وسلامتی کو درپیش خطرے کا سامنا کرنے کے لیے ہندوستانی حکومت کی حکمت عملیوں کی وضاحت کیجیے۔